Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ ۔ دوم پیر

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۶ / ۳۱	۱۱ صفر ۱۳۹۷ھ ۔ ۳۱ صلح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۳۱ جنوری ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۳۱ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

ممبران شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کا اجلاس

ممبران شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب دار الضیافت ربوہ میں منعقد ہو گا ۔

جملہ ممبران سب کمیٹی مقررہ تاریخ کو اجلاس میں شمولیت فرما دیں ۔ ممبران کرام کی خدمت میں الگ الگ اطلاع بھی بھجوا دی گئی ہے ۔

(سیکرٹری شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ)

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض مصروفیات کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ۵ فروری سے ۱۴ فروری تک ملاقات نہیں ہو گی

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"یقین" ہی وہ پر ہیں جو انسان کو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں

اگر چاہتے ہو کہ فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو یقین کی راہوں کو ڈھونڈو

"میں کس وقت کے ساتھ اس کی منادی کروں کہ گناہ سے چھڑانا یقین کا کام ہے ۔ جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے ۔ خدا کو دکھلانا یقین کا کام ہے ۔ وہ مذہب کچھ بھی نہیں اور گندہ ہے اور مردار ہے اور ناپاک ہے اور جہنمی ہے اور خود جہنم ہے جو یقین کے چشمہ تک نہیں پہنچا سکتا ۔ زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے ۔ اور وہ پر جو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے ۔ کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے ۔ اور وہ مرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچائے گا ۔ کس قدر اس کی تیز رفتار ہے کہ وہ روشنی جو سورج سے آتی ہے اور زمین پر پھیلتی ہے وہ بھی اس کی سرعت رفتار کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتی ۔

اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو ! اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو اور اگر تمہیں اس منزل تک ابھی رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے ۔ اور یہ کہ کیونکر یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھا جائے ؟ اس کا جواب کوئی مجھ سے سنے یا نہ سنے مگر میں یہی کہوں گا کہ اس یقین کے حاصل کرنے کا ذریعہ خدا کا زندہ کلام ہے جو زندہ نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے ۔ جب وہ آسمان پر سے اترتا ہے تو نئے سر سے مُردوں کو قبروں میں سے نکالتا ہے ۔ تم دیکھتے ہو کہ باوجود آنکھوں کے بینا ہونے کے تم آسمانی آفتاب کے محتاج ہو ۔ اسی طرح خدا شناسی کی بینائی محض اپنی اٹکلوں سے حاصل نہیں ہو سکتی وہ بھی ایک آفتاب کی محتاج ہے اور وہ آفتاب بھی آسمان پر سے اپنی روشنی زمین پر نازل کرتا ہے یعنی خدا کا کلام ۔ کوئی معرفت خدا کے کلام کے بغیر کامل نہیں ہو سکتی ۔ خدا کا کلام بندہ اور خدا میں ایک دلالہ ہے وہ اترتا ہے اور خدا کا نور اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جس پر وہ اپنے پورے کرشمہ اور پوری تجلّی اور پوری خدائی عظمت اور قدرت اور برہنہ کرشمہ کے ساتھ اترتا ہے اس کو وہ آسمان پر لے جاتا ہے ۔ غرض خدا تک پہنچنے کے لئے بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے اور کوئی سبیل نہیں !

(نزول المسیح صفحہ ۹۷)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ صلح ۱۳۵۶ ہش
(۳۱ جنوری ۱۹۷۷ء)

مامورینِ الٰہی کی زبردست ایمانی قوت

مامورینِ الٰہی کی صداقت کا ایک بہت بڑا ثبوت اُن کی قوتِ ایمانی ہوتی ہے۔ اِس ایمانی قوت کے بل پر وہ تنِ تنہا ایک دُنیا کا مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کی عداوتوں، دشمنیوں، مخالفانہ منصوبوں حتیٰ کہ بظاہر جان لیوا خطرات کو بھی پرکاہ کے برابر بھی اہمیت نہیں دیتے کیونکہ وہ اِس یقین پر قائم ہوتے ہیں کہ ان کا قادر مطلق اور صادق الوعد خدا جس نے انہیں اعلائے کلمۂ حق اور اصلاحِ خلق کی غرض سے مبعوث کیا ہے انہیں ضائع نہیں ہونے دیگا اور انہیں ان کے مقصد میں کامیاب کرکے رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ انتہائی شدید خطرات میں بھی مطمئن رہتے ہیں اور کسی قسم کے خوف وہراس کو اپنے قریب نہیں آنے دیتے البتہ خشیتِ الٰہی کے ماتحت خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے اور گریہ وزاری کے ساتھ اُس سے نصرت طلب کرنے سے ایک لمحہ کے لئے غافل نہیں ہوتے اور اِس یقین سے ہمہ وقت لبریز رہتے ہیں کہ خدا ضرور ان کی مدد کرے گا اور انہیں معجزانہ کامیابی سے نوازے گا۔

چنانچہ جملہ انبیاء علیہم السلام کے واقعات ان کی زبردست قوتِ ایمانی کے آئینہ دار ہیں۔ مثال کے طور پر یہ قوتِ ایمانی ہی تھی جس نے حضرت ہود علیہ السلام سے اپنے غضبناک مخالفوں کے رُوبرو یہ کہلوایا کہ:۔

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ○ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (ھود آیات ۵۶، ۵۷)

ترجمہ:۔ سب مل کر میرے خلاف منصوبہ کرو اور مجھے کوئی ڈھیل نہ دو۔ میں اللہ پر جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بھروسہ کرتا ہوں۔ کوئی بھی چلنے والا (جاندار) ایسا نہیں کہ وہ (یعنی خدا) اس کی پیشانی کو پکڑے ہوئے نہ ہو۔ میرا رب یقیناً مومنوں کی مدد کرنے کے لئے سیدھی راہ پر کھڑا ہے (اور اپنی طرف آنے والوں کی حفاظت کررہا ہے)۔

پھر یہ قوتِ ایمانی ہی تھی کہ جب فرعون نے مع لشکر کے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا پیچھا کرتے ہوئے انہیں دریا کے کنارے جالیا اور بنی اسرائیل گھبراہٹ کے عالم میں پکار اُٹھے کہ اے موسیٰ ہم تو پکڑے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بڑے یقین اور اعتماد کے ساتھ انہیں جواب دیا:۔

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ○ (الشعراء آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ میرا رب میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے کامیابی کا رستہ دکھائے گا۔

اور یہ نہایت ہی عدیم النظیر قوتِ ایمانی ہی کا کرشمہ تھا کہ جب کفارِ مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کرتے ہوئے عین غارِ ثور کے مُنہ تک پہنچ گئے اور بظاہر حالات یہ بات یقینی نظر آنے لگی کہ دشمن اپنے مقصد میں کامیاب ہوا چاہتے ہیں اور حضرت ابوبکرؓ جذبۂ عشق کے ماتحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے بارہ میں فکرمند ہوئے تو آنحضورؐ نے توکّل علی اللہ کا عدیم النظیر مظاہرہ کرتے ہوئے کمال یقین و اعتماد اور کمال جرأت و دلیری کے ساتھ فرمایا:۔

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ (التوبہ آیت ۴۰)

ترجمہ:۔ کسی گزشتہ بھول چُوک پر غم نہ کرو اللہ یقیناً ہمارے ساتھ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدیم النظیر قوتِ قدسیہ کے طفیل آپؐ ہی کی اتباع کی برکت سے اُمتِ محمدیہ میں لاتعداد ایسے بلند پایہ اولیاء اللہ ہوئے جنہوں نے انتہائی خطرناک حالات میں قوتِ ایمانی اور توکّل علی اللہ اور یقین کا حسب استعداد اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ ان کے حالات ایسے ایمان افروز واقعات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور جب خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب آخری زمانہ میں آپؐ کے کامل متبع اور عظیم روحانی فرزند کُل ادیان پر اسلام کو غالب کرنے کی غرض سے مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث ہوئے اور آپ نے اسلام کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے جملہ مذاہب کو مقابلہ کا چیلنج دیا اور کُل اقوام و ملل کی طرف سے آپ کے خلاف مخالفت کا طوفان برپا ہوا تو آپ نے بھی ایسی ہی زبردست قوتِ ایمانی کا مظاہرہ کیا۔ مثال کے طور پر ۱۴ جون ۱۹۰۲ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"ہم اپنے خدا تعالیٰ پر یہ قوی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اپنے صادق بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیمؑ کی طرح اگر وہ آگ میں ڈالا جائے تو وہ آگ اسکو جلا نہیں سکتی۔ ہمارا مذہب یہی ہے کہ ایک آگ نہیں اگر ہزار آگ بھی ہو تو وہ جلا نہیں سکتی۔ صادق اس میں ڈالا جاوے تو ضرور بچ جاوے گا۔ ہم کو اگر اِس کام کے مقابلہ میں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے آگ میں ڈالا جاوے تو ہمارا یقین ہے کہ آگ جلا نہیں سکے گی اور اگر شیروں کے پنجرہ میں ڈالا جاوے تو وہ کھا نہ سکیں گے۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ ہمارا خدا وہ خدا نہیں جو اپنے صادق کی مدد نہ کرسکے بلکہ ہمارا خدا قادر خدا ہے جو اپنے بندوں اور اس کے غیروں میں مابہ الامتیاز رکھ دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم ص۲۹۰، ص۲۹۱)

یہی نہیں بلکہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ خدا شناسی یعنی قوتِ ایمانی اور توکّل و یقین کی یہ کیفیت آپ کی جماعت میں بھی پیدا ہوگی اور وہ بھی یہی نمونہ دکھائے گی چنانچہ مذکورہ بالا ارشادات کے آخر میں آپ نے مزید فرمایا:۔

"جس طرف ہم اپنی جماعت کو کھینچنا چاہتے ہیں وہ یہی عظیم الشان مرحلہ خدا شناسی کا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ سب کچھ ہو جاویگا۔"
(ملفوظات جلد سوم ص۲۹۱)

پیغامِ جس کو دے سکے حق کا ضرور دے

وہ جس کو مغفرت کا سہارا غفور دے
اس کے کرم کی کیوں نہ صدا دُور دُور دے

اُمّید کچھ نہ کچھ تو ہو جینے کے واسطے
جلوہ نہیں تو جلوے کا وعدہ ضرور دے

میری دُعا کو بخش دے عزّت قبول کی
میری صدا کو قوّتِ شورِ نشور دے

تجھ بن نہ چین آئے جسے کائنات میں
اے کردگار ایسا دلِ ناصبور دے

ایسی کوئی تجلّیٔ بے پردہ کر نصیب
جو دے ضیا دماغ کو دِل کو سرور دے

پیدا ہو تیرے دِل میں صداقت کی روشنی
قرآن پر خدا تجھے اِتنا عبور دے

پہچان ہو امامِ زماں کی تجھے نصیب
اے بے خبر خدا تجھے دِیں کا شعور دے

تسنیم دو جہاں کی سعادت اِسی میں ہے
پیغام جس کو دے سکے حق کا ضرور دے

محترمہ تسنیم بشیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

ہر شعبۂ زندگی میں اطاعتِ رسولؐ ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۹ فتح ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء) کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں چھیاسٹھ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (محمد انور قریشی رکن شعبہ زودنویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کے لئے اس کی مغفرت کی ضرورت ہے اور اس کی مغفرت کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو احکام صادر فرمائے ہیں ان میں سے ہر حکم میں آپؐ کی اطاعت کی ضرورت ہے۔ جو شخص زندگی کے ہر شعبہ میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت کو پاتا اور اس کی رضا کی جنت کو حاصل کرتا ہے۔

رشتۂ ازدواج بھی ہماری زندگیوں کا ایک ضروری فعل ہے اور اس کی کامیابی کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے ورنہ بڑے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں اور بڑی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں خاندانوں کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور اگر احمدیوں میں کوئی خاندانی جھگڑا پیدا ہو تو میرا وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور یہ تو معمولی چیزیں ہیں لیکن یہ باتیں خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہو جاتی ہیں۔ اسلئے اس فعل میں بھی جو کہ ہمارے لئے ضروری ہے ہمیں اطاعت اللہ اور اطاعتِ رسولؐ کے بعد استغفار کے ذریعے خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔"

پھر فرمایا:-

"میں اس وقت چھیاسٹھ کے قریب اعلان کروں گا اور ان چھیاسٹھ اعلانوں میں آپ کو خاموش بیٹھنا پڑے گا اور بیٹھنا بھی پڑے گا۔ اٹھ کر مسجد سے باہر نہیں جانا ہو گا۔"

۱۔ محترمہ سیدہ امۃ الکافی صاحبہ بنت میجر سعید احمد صاحب لاہور کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مرزا عمر احمد صاحب ابن ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ سے

۲۔ محترمہ طاہرہ ملک صاحبہ بنت مکرم ملک عمر علی صاحب کھوکھر مرحوم۔ ملتان کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم فاروق احمد خان صاحب ابن مکرم عباس احمد خان صاحب لاہور سے

۳۔ محترمہ امۃ الرؤوف صاحبہ بنت سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا نکاح ۱۲ ہزار روپیہ مہر پر مکرم تنویر مجتبیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب کراچی سے

۴۔ محترمہ نجمہ نسیم صاحبہ بنت مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب۔ لاہور کا نکاح ۲۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم سید منصور احمد صاحب ابن سید مقبول احمد صاحب راولپنڈی سے۔

۵۔ محترمہ امۃ النصیر طاہرہ صاحبہ بنت مکرم میاں عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم منظور احمد صاحب ثاقب ابن چوہدری منظور احمد صاحب مرحوم۔ نارنگ منڈی سے۔

۶۔ محترمہ نسرین شریف صاحبہ بنت شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کا نکاح ۲۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نعیم الرحمان وردا ابن مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد مرحوم لاہور سے

۷۔ محترمہ نزہت صاحبہ بنت مرزا عبدالرحمان صاحب کراچی کا نکاح ۲۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مرزا یوسف جان صاحب ابن مکرم مرزا عبداللہ جان صاحب ایبٹ آباد سے۔

۸۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب ملتان کا نکاح ۱۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خواجہ ابن مکرم خواجہ محمد شریف صاحب مرحوم پشاور سے۔

۹۔ محترمہ راشدہ ناہید صاحبہ بنت مکرم غلام حسین صاحب ٹھیکیدار ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد اسلم صاحب ابن مکرم جھنڈے خان صاحب چک سعیداں ۵۰ ج ب ضلع لائل پور سے۔

۱۰۔ محترمہ فرحت اکبر صاحبہ بنت مکرم اخوند محمد اکبر خان صاحب مرحوم۔ ملتان کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ادریس احمد صاحب ابن مکرم میاں مہر دین صاحب ربوہ سے۔

۱۱۔ محترمہ ڈاکٹر جاویدہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم میاں محمد یونس صاحب جنجوعہ کا نکاح ۲۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم کیپٹن طاہر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام حسین صاحب ربوہ سے

۱۲۔ محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم کیپٹن نذیر احمد صاحب بھاگڑی والا ضلع سیالکوٹ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم عبدالمنان خان صاحب ابن مکرم چوہدری توکل خان صاحب بھاگڑی والا ضلع سیالکوٹ سے

۱۳۔ محترمہ شاہدہ قدیر صاحبہ بنت مکرم مرزا عبدالقدیر صاحب کراچی کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم تنقیح احمد صاحب انصاری ابن مکرم محمد رشید صاحب انصاری۔ ربوہ سے

۱۴۔ محترمہ امۃ الوحید صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالرب خان صاحب لاہور کا نکاح ۴ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد حمید صاحب ابن مکرم میاں محمد رفیق صاحب لاہور سے۔

۱۵۔ محترمہ ممتاز صاحبہ بنت مکرم میاں محمد رفیق صاحب لاہور کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم عبدالحکیم عابد صاحب ابن مکرم مرزا غلام قادر صاحب لاہور سے۔

۱۶۔ محترمہ نسرین اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل حسین صاحب چونترہ ضلع راولپنڈی کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب راولپنڈی سے۔

۱۷۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب راولپنڈی کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم بشارت احمد محمود صاحب ابن مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۹۷ گھسیٹ پورہ سے۔

۱۸۔ محترمہ سکینہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری مولا بخش صاحب ربوہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری نذر محمد صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا سے۔

۱۹۔ محترمہ انجم مہ جبیں صاحبہ بنت مکرم میاں غلام حسین صاحب لاہور کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ظفر احمد صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب لاہور سے۔

۲۰۔ محترمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم میر نور احمد صاحب تالپور۔ حیدرآباد کا نکاح ۵۰ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم عبدالحلیم صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب کراچی سے

۲۱۔ محترمہ ناہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب کراچی کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ملتان سے۔

۲۲۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب ربوہ کا نکاح ایک ہزار پانچسو روپیہ مہر پر مکرم مرزا محمد صدیق صاحب ابن مکرم مرزا محمد لطیف صاحب گوجرہ سے۔

۲۳۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف احمد صاحب ٹیکسلا کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محفوظ الرحمان صاحب ابن مکرم منشی خان صاحب حسن ابدال سے

۲۴۔ محترمہ مبارکہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم جمال دین صاحب کراچی کا نکاح دو ہزار پانچسو روپیہ مہر پر مکرم محمد لطیف صاحب تاج ابن مکرم امین الدین صاحب کراچی سے۔

۲۵۔ محترمہ امۃ الباسط طاہرہ صاحبہ بنت مکرم عبدالحق صاحب بوک ربوہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم لطیف احمد صاحب بنی سرروڈ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶۔ محترمہ فہمیدہ اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب مست پور ضلع سیالکوٹ کا نکاح ۴ ہزار روپیہ مہر پر مکرم عزیز الرحمان صاحب ابن مکرم چوہدری فضل کریم صاحب محمود آباد سندھ سے۔

۲۷۔ محترمہ عابدہ خالدہ صاحبہ بنت مکرم خالد محمود صاحب بھٹی لائلپور کا نکاح ۴ ہزار پانچ سو روپیہ مہر پر مکرم ظہور احمد صاحب ابن مکرم مولانا عبد المجید صاحب مگلا سوالہ سے

۲۸۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ بنت مکرم نور الٰہی صاحب چک ۲۷۲ ج ب کلاں ضلع لائلپور کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد اصغر علی صاحب ابن مکرم شرف علی صاحب جہلم سے۔

۲۹۔ محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مستری بشیر احمد صاحب چک ۱۱۴ شمالی سرگودھا کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد رمضان صاحب ابن مکرم مستری محمد علی صاحب برج اٹاری ضلع شیخوپورہ سے۔

۳۰۔ محترمہ صفیہ قمر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عمر دین صاحب منڈی ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد طفیل صاحب ابن چوہدری باغ علی صاحب چک ۵۔۷ ۲ ضلع لائل پور سے۔

۳۱۔ محترمہ عابدہ برجیس صاحبہ بنت مکرم قریشی عبد الحی صاحب مرحوم ملتان کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم انعام اشعر صاحب ابن مکرم فضل الٰہی خان صاحب درویش۔ لاہور سے۔

۳۲۔ محترمہ زرینہ اختر صاحبہ بنت مکرم حکیم فضل محمد صاحب پپی کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد محسن صاحب ابن ڈاکٹر محمد اشرف صاحب چوہان گوجرہ سے۔

۳۳۔ محترمہ میمونہ اختر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب چوہان گوجرہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمود احمد شکیل صاحب ابن مکرم حکیم فضل محمد صاحب پپی سے

۳۴۔ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم عبد اللہ صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مصلح الدین صاحب ابن مکرم محمد علیم الدین صاحب ربوہ سے۔

۳۵۔ محترمہ نعیمہ خانم صاحبہ بنت مکرم ملک محمد حنیف خان صاحب چک ۲۲۷ ب خانپور کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم بشیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب رحیم یار خان سے

۳۶۔ محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم برکت اللہ صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم سعید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب رحیم یار خان سے

۳۷۔ محترمہ ناہید شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب لاہور کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ذوالقرنین صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ سے۔

۳۸۔ محترمہ کشور سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم میاں نذیر احمد صاحب ناصر ڈسکہ سے

۳۹۔ محترمہ رخسانہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد دین صاحب چیمہ چک ۵۳ جنوبی سرگودھا کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب وڑائچ چک ۱۷ جنوبی ضلع سرگودھا سے۔

۴۰۔ محترمہ فرزانہ پروین صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی مرحوم۔ واہ کینٹ کا نکاح ۶ ہزار روپیہ مہر پر مکرم عبد السمیع احمد صاحب ابن مکرم محمد عبد الخالق صاحب سکھر سے۔

۴۱۔ محترمہ مسرت النساء صاحبہ بنت مکرم چوہدری علم دین صاحب مرحوم چک ۲۰۹ کالا گڑھ کا نکاح ۶ ہزار روپیہ مہر پر مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری حسن دین صاحب مرحوم تلونڈی بھنڈ سال سے۔

۴۲۔ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ بنت مستری ولی محمد صاحب ہڈیارہ کا نکاح ۱ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد صادق صاحب ابن مکرم مستری محمد حسین صاحب۔ قصور سے۔

۴۳۔ محترمہ فرحت ظفر صاحبہ بنت کرنل محمد ظفر اللہ خان صاحب لاہور کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم سیف اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد نواز صاحب کلسیاں ضلع شیخوپورہ سے

۴۴۔ محترمہ عشرت ظفر صاحبہ بنت کرنل محمد ظفر اللہ خان صاحب لاہور کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم کیپٹن منور احمد صاحب ابن مکرم میجر انور احمد خان صاحب مرحوم ملتان سے۔

۴۵۔ محترمہ شاہدہ شاہین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الرحیم صاحب اختر راجپوت چک ۲۵۸ ر ب لائلپور کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم کیپٹن رانا عبد الباسط خان صاحب ابن مکرم میجر چوہدری عبد القادر خان صاحب چک ۲۶ ج ب لائل پور سے۔

۴۶۔ محترمہ آصفہ چوہدری صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیروز احمد خان صاحب ربوہ کا نکاح ۸ ہزار روپیہ مہر پر مکرم منظور احمد صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب چک ۷۳ جنوبی ضلع سرگودھا سے۔

۴۷۔ محترمہ امۃ الودود صاحبہ بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۵۴ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ ابن مکرم غلام احمد صاحب چیمہ چک ۳۷ شمالی ضلع سرگودھا سے

۴۸۔ محترمہ سیدہ نعیمہ صادق صاحبہ بنت مکرم سید عبد الغنی شاہ صاحب ربوہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم سید منظور احمد زاہد صاحب ابن مکرم سید محمد سلیمان صاحب ربوہ سے

۴۹۔ محترمہ شہناز کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری خلیل الرحمن صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم چوہدری عبد الخالق خان صاحب ابن مکرم چوہدری عبد القادر خان صاحب ربوہ سے

۵۰۔ محترمہ عابدہ شفیقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الخالق خان صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم عبد المغنی صاحب زاہد مربی سلسلہ احمدیہ ابن مکرم چوہدری عبد المومن خان صاحب مرحوم ربوہ سے۔

۵۱۔ محترمہ اختر جبیں صاحبہ بنت مکرم غلام رسول صاحب چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ۲ ہزار مہر پر مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم سید احمد صاحب پنڈی لالہ ضلع گجرات سے

۵۲۔ محترمہ طاہرہ کوثر صاحبہ بنت مکرم مرزا اصغر بیگ صاحب مرحوم لائلپور کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مرزا آصف بیگ صاحب ابن مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب پتوکی ضلع لاہور سے

۵۳۔ محترمہ ممتاز فاطمہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب راولپنڈی کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم اعجاز احمد صاحب بہار ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بہار چک ۳۹۴ ضلع لائلپور سے۔

۵۴۔ محترمہ نصرت پروین صاحبہ بنت مکرم محمد صادق صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد یونس صاحب بھٹی ابن مکرم رحمت اللہ صاحب بھٹی ربوہ سے۔

۵۵۔ محترمہ نصرت النساء صاحبہ بنت مکرم حاجی محمد شفیع صاحب چک ۹ شمالی پنیار کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مختار احمد صاحب چک ۴۲ جنوبی سرگودھا سے۔

۵۶۔ محترمہ نجمہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد علی صاحب چک ۳۴ دھاروال شیخوپورہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد مختار صاحب مرحوم چک ۳۲ ہوڈ شیخوپورہ سے

۵۷۔ محترمہ سکینہ شاہین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عالم دین صاحب لاہور کا نکاح ۲ ہزار روپیہ مہر پر مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ابن مکرم قریشی عبد اللطیف صاحب ربوہ سے

۵۸۔ محترمہ نگہت پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الوحید صاحب گوہدہ کا نکاح ۱ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد حیات صاحب ابن مکرم چوہدری اسماعیل صاحب کھرپڑ ضلع لاہور سے

۵۹۔ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری الٰہی بخش صاحب۔ قمر آباد کا نکاح ۲ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد لئیق صاحب ابن مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب پنڈ ریلو ضلع بدین سے

۶۰۔ محترمہ نسرین اختر صاحبہ بنت مکرم عبد الرحمن صاحب جڑانوالہ کا نکاح ۴ ہزار روپیہ مہر پر مکرم ظفر احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب شہید ربوہ سے

۶۱۔ محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ بنت مکرم محمد صادق صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم شوکت حیات صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب۔ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ سے۔

۶۲۔ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد علی صاحب۔ ناصر آباد سندھ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم رشید احمد صاحب بھٹی ابن مکرم چوہدری نور محمد صاحب بشیر آباد سے۔

۶۳۔ محترمہ شاہین کوثر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد سعید احمد صاحب ربوہ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد اسلم صاحب سیالکوٹ سے۔

۶۴۔ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم صاحب کھردیاں اوچیال ضلع سیالکوٹ کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم فضل داد صاحب دیوکے ضلع سیالکوٹ سے

۶۵۔ محترمہ حمیدہ اختر صاحبہ بنت مکرم ملک فضل دین صاحب ربوہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مقصود احمد صاحب ہمایوں ابن مکرم ملک عبد الواحد صاحب رہتاس ضلع جہلم سے

۶۶۔ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ بنت مکرم چوہدری وزیر محمد صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح ۱ ہزار روپیہ مہر پر مکرم شیخ محمد مختار صاحب ابن مکرم شیخ محمد شفیع صاحب ربوہ سے۔ ایجاب و قبول کے بعد ان نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے تمام حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ کے سالانہ فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات

امسال جامعہ احمدیہ کے سالانہ فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات بالترتیب عربی، انگریزی اور اردو زبان میں ۲۵-۲۶-۲۷ جنوری بروز منگل، بدھ، جمعرات منعقد ہوئے۔ تین منٹ کی فی البدیہہ تقریر کے لئے ہر مقرر کو تین منٹ قبل موضوع دیا گیا۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ عربی کے منصفین کرام محترم محمد عثمان صاحب صدیقی ایم۔اے عربی سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ، محترم فضل الٰہی صاحب بشیر استاذ الجامعہ اور محترم مرزا محمد دین صاحب ناز استاذ الجامعہ تھے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق اس مقابلہ میں :-

اوّل - حافظ مظفر احمد درجہ خامسہ
دوم - نصیر احمد قمر "
سوم - ابراہیم بن یعقوب "

اور حوصلہ افزائی کے انعام کے مستحق انعام الرحمٰن درجہ اولیٰ قرار پائے۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات انگریزی میں منصفین کرام محترم مسعود احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ، محترم شیخ نصیر الدین صاحب استاذ الجامعہ اور محترم چوہدری محمود احمد صاحب استاذ الجامعہ۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق اس مقابلہ میں :-

اوّل - ابراہیم بن یعقوب (آف گھانا) درجہ خامسہ
دوم - محمد علی کاڑے (آف یوگنڈا) درجہ رابعہ
سوم - محمد بن صالح (آف گھانا) درجہ خامسہ

اور حوصلہ افزائی کے انعام کے حقدار یوسف بن صالح (آف گھانا) سپیشل کلاس قرار پائے۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ اردو میں منصفین کرام محترم فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ جرمنی، محترم محمد احمد صاحب جلیل استاذ الجامعہ، محترم فضل الٰہی صاحب بشیر استاذ الجامعہ اور محترم لئیق احمد صاحب طاہر استاذ الجامعہ تھے۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق اس مقابلہ میں :-

اوّل - حافظ مظفر احمد درجہ خامسہ
دوم - نصیر احمد قمر "
سوم - عبدالحلیم درجہ ممہدہ

اور حوصلہ افزائی کے انعام کے حقدار ضیاء اللہ مبشر درجہ اولیٰ قرار پائے۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

(الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ)

ضروری گزارش

وصول شدہ رقوم جلد مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز چندہ جات کی طرف خصوصی توجہ دیں۔
(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم شیخ اکرام الٰہی صاحب محلہ مگوواں متصل ٹاہلی والی مسجد چنیوٹ ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ نذیر حسین صاحب مگوں وفات پا چکے ہیں۔ قطعات نمبر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۴۰ / ۶۳ واقع محلہ دار العلوم شرقی مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹس مذکورہ بالا مقبول احمد صاحب پسر مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) خورشید بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم (۲) محمود احمد صاحب (۳) انعام ریاض صاحب (۴) کامران مسعود صاحب پسران مرحوم (۵) فاخرہ بیگم صاحبہ (۶) شہناز بیگم صاحبہ (۷) شہزادی نورین صاحبہ (۸) ناصرہ بیگم صاحبہ (۹) عذرا بیگم صاحبہ (۱۰) مسرت بیگم صاحبہ (۱۱) طاہرہ بیگم صاحبہ (۱۲) نگہت بیگم صاحبہ دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعات ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۴۰ / ۶۳ واقع محلہ دار العلوم ربوہ مقبول احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

امتیازی نتیجہ دوم امتحان ناصرات منعقدہ اگست ۱۹۷۶ء

ربوہ

معیار اوّل :- کُل تعداد امیدوار = ۹۸
پاس " " = ۷۰
فیل " " = ۱۸
نتیجہ ۷۰٪ ہے۔

امۃ الہادی بنت مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب	دار الرحمت وسطی نمبر ۱	۷۵/۷۵	اوّل
قدسیہ شمیم " نعیم احمد صاحب	دار الرحمت غربی الف	۷۴	دوم
امۃ النصیر سیال " بشیر احمد صاحب سیال	"	۷۳	سوم
امۃ القدوس کوثر "	"	۷۳	سوم

معیار دوم :- کُل تعداد امیدوار = ۱۴۴
" پاس " = ۱۰۵
" فیل " = ۳۹
نتیجہ ۷۳٪ رہا

امۃ السلام بنت مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب	دار الرحمت وسطی نمبر ۱	۵۰/۵۰	اوّل
ثمینہ فرحت " امام دین صاحب	دار الصدر جنوبی	۴۸	دوم
طینت رضی " خلیفہ رضی الدین محمود صاحب	"	۴۷	سوم
طاہرہ تسنیم	دار الصدر شرقی نمبر ۲	۴۷	سوم

معیار سوم :- کُل تعداد امیدوار = ۱۸۵
" پاس " = ۱۴۸
" فیل " = ۳۷
نتیجہ ۸۰٪ رہا۔

عالیہ نعیم بنت نعیم احمد صاحب	دار الرحمت غربی الف	۴۸/۵۰	اوّل
فوزیہ اختر	دار الصدر غربی الف	۴۶	دوم
عصمت شریف بنت محمد شریف صاحب	دار الرحمت شرقی نمبر ۲	۴۵	سوم

زبانی امتحان دینے والی ناصرات = ۱۳۰
" " " پاس " = ۱۰۳
" " " فیل " = ۲۷
زبانی امتحان کا نتیجہ ۷۹٪ رہا۔

کُل تعداد ناصرات امتحان تحریری میں شامل ہونے والیاں = ۴۲۷
" " " " " پاس = ۳۳۳
" " " " " فیل = ۹۴

مجموعی طور پر پاس ہونے والی بچیوں کا نتیجہ ۷۸٪ رہا۔
تینوں معیاروں میں پاس ہونے کے لئے ۳۳٪ نمبر ہیں۔
(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بیٹی ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ ان دنوں بیماری شدت اختیار کر چکی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔
(چوہدری ہدایت علی نمبردار ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

۲۔ جھنگ میں خاکسار کے بھانجے کے بازو کی ہڈی سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین
ملک محمود احمد سعید
حال شرقپور

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ ۶۰۶ / ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال (مرحوم) مسجد احمدیہ لنڈن میں!

نومسلم احمدی انگریزوں کے دینی شغف اور اخلاص کی تعریف

۱۹۳۱ء میں غیر منقسم ہندوستان کے سیاسی مستقبل پر غور کرنے کے لئے برطانوی حکومت کے زیر اہتمام لنڈن میں جو گول میز کانفرنس منعقد ہوئی اس میں شمولیت کے لئے دیگر مسلمان زعماء کے علاوہ علامہ ڈاکٹر اقبال مرحوم بھی تشریف لے گئے تھے۔ آپ قیام لنڈن کے دوران احمدیہ مسجد لنڈن کی ایک خاص تقریب میں بھی شریک ہوئے جس کا اہتمام امام مسجد محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم نے فرمایا تھا۔ اس موقعہ پر آپ نومسلم احمدی انگریزوں کی زبان سے قرآن مجید سُنکر بے حد محظوظ ہوئے۔ خصوصاً ایک انگریز احمدی نوجوان مسٹر عبدالرحمن ہارڈی کے حسن قرأت اور صحت تلفظ سُن کر بہت خوش ہوئے۔ ایک چھ سات سال کی انگریز احمدی بچی نے سورۂ فاتحہ سُنائی جس پر ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اسے ایک پاؤنڈ انعام مرحمت فرمایا۔ اور مسجد احمدیہ لنڈن کے امام خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم کا شکریہ ادا کیا جن کی توجہ سے انہیں یہ موقع میسر آیا۔ اس واقعہ کی تفصیل جناب غلام رسول صاحب مہر (ایڈیٹر روزنامہ انقلاب لاہور) نے لنڈن سے ایک مکتوب میں ارسال کی تھی جو روزنامہ انقلاب لاہور کی ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء کی اشاعت میں شائع ہوئی (الفضل یکم نومبر ۱۹۳۱ء میں بھی اس کی نقل شائع ہوگئی تھی)۔ جناب مہر صاحب مرحوم کا مکتوب ان الفاظ پر ختم ہوتا تھا:-

"مولانا فرزند علی نہایت خوش اخلاق اور نیک طبع بزرگ ہیں۔ فرائض امامت و تبلیغ کی بجا آوری کے علاوہ مسلمانوں کے جماعتی سیاسی کاموں میں بھی کافی وقت صرف کرتے ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے یہاں کے اونچے طبقے میں بہت گہرا اثر و رسوخ پیدا کر لیا ہے۔" (تاریخ احمدیت جلد ششم حاشیہ صفحہ ۲۵۲)

مولانا غلام رسول صاحب مہر مرحوم کے جس مکتوب کا اُوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے چند اقتباس حال ہی میں روزنامہ "نوائے وقت" ۲۵ جنوری ۱۹۷۶ء میں شائع ہوئے ہیں ان میں سے ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"مولانا فرزند علی امام مسجد لنڈن نے علامہ اقبال، مولانا شوکت علی اور بعض دوسرے لوگوں کو دوپہر کے کھانے پر مدعو کیا۔ نومسلم انگریزوں نے اس موقعہ پر علامہ سے ملاقات کی۔ آپ نے ایک مختصر لیکن نہایت پُرتاثیر تقریر فرمائی اور کہا:-

"دنیائے اسلام کے کروڑوں فرزندانِ توحید آپ کے بھائی ہیں، آپ کے ہم قوم اور آپ کے ساتھی ہیں۔ یورپ کی تین زبانیں ترقی کی اوج پر پہنچ رہی ہیں ایک انگریزی، دوسری فرانسیسی اور تیسری جرمن۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ عربی زبان (جو قرآن پاک کی زبان ہے) کا مستقبل بھی درخشاں اور روشن ہے اور آپ کو اس پر بھی توجہ کرنی چاہیئے اور اس سے بھی فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔" (گفتارِ اقبال)

(منقول از روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۵ جنوری ۱۹۷۷ء صفحہ ۳)

انصار اللہ کے ناظمین کرام سے ضروری گزارش

خدا تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ جملہ ناظمین کرام سے گزارش ہے کہ اپنے ضلع کی جملہ مجالس کے کام کی نگرانی کی طرف توجہ فرمائیں۔ اوّل اس امر کا جائزہ لیا جائے کہ کس قدر مجالس نے ۱۹۷۷ء کا بجٹ مرکز میں بھجوا دیا ہے۔ باقی مجالس انصار اللہ کے بجٹ ۳۱ جنوری تک مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔ اسی طرح وصولی کے کام کی بھی نگرانی کچھ اس طرح ہونی چاہیئے کہ ہر مجلس ماہ بماہ تدریجی بجٹ کی وصولی کر کے مرکز میں بھجواتی رہیں۔ تا سال ختم ہونے سے پہلے جملہ مجالس اپنے بجٹوں کی سو فیصد ادائیگی کر سکیں۔ اس طریق کار کے نتیجہ میں کوئی ایک مجلس بھی ۱۹۷۷ء کی بقایا دار نہیں رہے گی۔

خدا کرے کہ آپ کو احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق نصیب ہو۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

احباب محتاط رہیں!

ایک شخص کے متعلق نظارت ہذا اس سے قبل کئی مرتبہ اعلان کر چکی ہے کہ وہ اپنا نام بدل بدل کر مختلف جماعتوں میں ٹھگی کی واردات کرتا رہتا ہے۔ آج تک اس نے اپنے جو نام تبدیل کئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

رانا محمد اکبر۔ رانا محمد علی۔ چوہدری محمد افضل۔ چوہدری مقبول احمد۔ چوہدری عبداللطیف چوہدری محمد یونس۔ چوہدری آفتاب احمد وغیرہ وغیرہ۔

مختلف لوگوں کے پاس جا کر لڑکے کے لئے رشتے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے جس کا ڈاکٹر ہونا بتاتا ہے۔ جیسے کبھی سعودی عرب، کبھی حیدرآباد میڈیکل کالج یا کسی اور جگہ ملازم بتاتا ہے۔ ایک نوجوان کا فوٹو بھی دکھاتا ہے اس کو اپنا لڑکا ظاہر کرتا ہے حالانکہ اس کا لڑکا نہیں۔ مختلف بہانوں سے روپیہ بھی لیتا ہے۔ جماعت کے بزرگوں کے نام جانتا ہے اور جماعتی خدمات کا اظہار کر کے لوگوں پر اعتماد جماتا ہے۔ اپنے آپ کو سندھ کا بہت بڑا زمیندار بھی ظاہر کرتا ہے۔ اپنی رہائش لطیف آباد حیدرآباد بتاتا ہے۔ مختلف اضلاع میں اپنی زرعی زمین ظاہر کرتا ہے۔ پہلے کئی اضلاع میں واردات کر چکا ہے۔ آجکل ضلع سیالکوٹ میں چکر لگا رہا ہے مذکور کا اصل نام کالے خان ولد رانجھے خان ہے اور چک ۱۰۹ الف ٹیشن دادستیانہ ضلع ساہیوال کا رہنے والا ہے۔ اس کا حلیہ حسب ذیل ہے:-

بھاری جسم۔ سانولا رنگ۔ سفید ریش۔ شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتا ہے۔ کبھی چادر بھی باندھتا ہے۔ عمر قریباً ساٹھ سال ہے۔

احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

سالانہ اجلاس عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ تربیتی اجلاس عام اتوار مورخہ ۶ فروری ۱۹۷۷ء صبح ۹½ بجے تا ۱۲½ بجے دوپہر مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں زیر صدارت محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ حسب ذیل بزرگ مرکز سلسلہ سے تشریف لا کر خطاب فرمائیں گے:-

۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ "تبلیغ کی اہمیت اور اس کے طریق"

۲۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ "احمدیت کا شاندار مستقبل"

تمام اطفال اور خدام کثرت سے شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ حاضری میں اوّل آنے والی مجلس کو خاص انعام دیا جائے گا۔ انصار اور مستورات سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

(معتمد ضلع)

خادم مسجد کی ضرورت

احمدیہ مسجد اسلامیہ پارک لاہور کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔ کم از کم پرائمری پاس ہو۔ سائیکل چلا سکتا ہو۔ اپنے حلقہ یا جماعت کے صدر یا امیر کی تصدیقی چٹھی ساتھ لے آویں۔ کرایہ دیا جائے گا۔ عمر ۲۵ سال کی ہو۔

(عبدالحق ملک۔ صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک، لاہور)

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم کمال الدین حبیب احمد صاحب ایم۔ ایس سی کے اہل و عیال یکم فروری ۱۹۷۷ء کو ان کے پاس نائیجیریا جا رہے ہیں قارئین کرام سے دعا کا خواستگار ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر خیر و خوبی سے طے کروے اور ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

روشن الدین احمد
واقف زندگی